یاہو

بجنون صفت اخبار چراغ دہلی

بگلفشانی ہر ورق کی شعر خانی زار ہو

چراغ دہلی

نام باغ بہشتی گلفروشی

زیب سجادہ ... اخبار چراغ دہلی

نمبر ۲ مطبوعہ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۶۶ء عیسوی یوم پنجشنبہ جلد اول

انتخاب گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی و شمالی مورخہ ۲۰ نومبر سنہ ۱۸۶۶ء عیسوی

صیغہ متفرقہ

نمبر ۳۶۲۴ (الف)

۱۵ نومبر ۱۸۶۶ء

قواعد مندرجہ ذیل بغرض اجراے ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۶۴ء اندر شہر اور چھاونی میرٹھ اقع ضلع میرٹھ کے جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱ کے بموجب مرتب ہو کر گورنمنٹ سے منظور ہوئے ہیں اطلاع عام کے واسطے مشتہر کیے جاتے ہیں



جن اور تاریخ اجراء روزہ سی نافذ سمجھے جاوینگے

قواعد واسطے علاقہ میونسپل کمشنران میرٹھ کے ؎

قاعدہ ۱ - موجب اشتہارات گورنمنٹ نمبر ۱۹۰۰ (الف) مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۸۶۴ء اور نمبر ۳۳۶۶ (الف) مورخہ ۱۸ ستمبر سنہ ۱۸۶۵ء احکام ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۵۰ء شہر اور چھاونی میرٹھ اور انکی حوالی میں نافذ کئی جاتے ہیں ؎

قاعدہ ۲ علاقہ میونسپل کمشنروں کا حدود مندرجہ ذیل کی اندر ہوگا ؎

۱ شہر میرٹھ ؎

۲ چھاونی ؎

۳ سواد شہر جو شہر کے ہر دروازہ سی دو میل کے فاصلہ تک اور حدود چھاونی سی نصف میل تک ہو ؎

قاعدہ ۳ علاقہ میونسپل کمشنروں کا واسطے کمشنروں کے تقرر کے اغراض کے لئی ۶ حصص میں منقسم ہوگا اور حصص مذکور ۱۰ سی زیادہ نہوں گے اور ایک حصہ انمیں سے باشندگان اہل یورپ کا ہوگا اور منجملہ حصص مذکور کے ہر حصہ مستحق اسکا ہوگا کہ بطور اپنی قایم مقام کے ایک کمشنر مقرر کری ؎

ہر ایک باشندہ ہر حصہ کا جو کرایہ ماہواری دو روپیہ اور اوس سی زیادہ دیتا ہو یا اراضی یا مکان میں رہتا ہو جسکا کرایہ انتہائی تخمیناً بقدر ماہواری مذکور کے ہو یا ہم ماہوار مکان کا ٹکس دیتا ہو اس حصہ کے واسطے کمشنر کے انتخاب کرتے ہیں ایک رائے دینی کا مستحق ہوگا ؎

قاعدہ ۴ ارائے منتخب کنندگان مذکور کی اوس مقام اور وقت پر اور اوس تاریخ سی جو کہ بعد اطلاع اور اشتہار حسب ضابطہ کی کمشنروں کی طرف سی مقرر کیا جاوے قلمبند ہوگی اور جس شخص کے واسطے غلبہ آراے ہو وہ مشروط منظوری گورنمنٹ منجانب حصہ مذکور کے سال آئندہ کی لیے کمشنر قرار دیا جائیگا ؎

قاعدہ ۵ علاوہ متذکرہ بالا صاحبان مندرجہ ذیل ایکس افیشیو کمشنر ہونگے - صاحب مجسٹریٹ اور صاحب مجسٹریٹ چھاونی اور صاحب سول سرجن اور صاحب جائنٹ مجسٹریٹ اور صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ اور صاحب سول انجینیر ضلع اور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور صاحب ڈپٹی کلکٹر اہل یورپ اور ہندوستانی اور تحصیلدار صدر مقام اور ان سب کو اختیار ہوگا کہ مشروط منظوری گورنمنٹ چند ایڈیشنل ممبر مقرر کریں ؎

قاعدہ ۶ جب کمشنروں کی تعداد میں خلو واقع ہو تو نئے ممبر باقی کمشنر مشروط منظوری گورنمنٹ مقرر کرینگے ؎

قاعدہ ۷ جلسہ سالانہ کمشنروں کا یکم اپریل کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو ہوا کریگا اور ان کی تعداد کا ایک ربع استقرار کیلئے کافی ہوگا جلسہ مذکور میں تمام حسابات سال گذشتہ کی پرتال اور تخمینہ ہای اخراجات بابت سال آئندہ منظوری کے لئی پیش کئے جائینگے ؎

قاعدہ ۸ جلسہ معمولی کمشنروں کا بغرض اجرای

کا جو ہر مہینے کے اول دوشنبہ کو ہوگا اور پانچ ممبر
اوسکے لئے کافی ہونگے اور اس جلسہ مین جملہ
مالگذشتہ پیش کیجائینگے اور انکو ادا کرنے کا
حکم دیا جائیگا اور اوسکے روبرو دستخط کم سے کم تین
کمشنرون کے جنمین سے وہ کل پورے ہوئے جائینگے
ثبت ہونگے ؛

قاعدہ ۹ ہر جلسہ مین صاحب مجسٹریٹ ضلع
ایکس افیشیو میر مجلس ہوگا اور صاحب ڈپٹی میر مجلس
اوس برس کے کمشنرون کے مجلس رائے بموجب مقرر کیا
جائیگا اور میر مجلس اور ڈپٹی میر مجلس کی غیر حاضری
مین ممبر اپنا میر مجلس مقرر کرلینگے اور جب ممبر مساوی الآرا
ہون تو میر مجلس ہر جلسہ کا علاوہ اپنی رائے
معمولی کے ایک رائے زائد دینے کا مستحق ہوگا ؛

قاعدہ ۱۰ میر مجلس مجاز ہے کہ خود اپنی مرضی سے
یا اوپر درخواست ایک گروہ معزز باشندگان
علاقہ شہر کے کمشنرون کا اجلاس خاص جسکا
ایک ثلث استقرار رائے کے لئے کافی ہوگا واسطے
کرنے غور اوپر ایسے امر عمدہ کے جو واسطے طلبی
خاص کے کافی معلوم ہو طلب کرے ؛

۲ اطلاع ایسے جلسہ خاص اور امر تجویز طلب کے
جملہ کمشنرون کو ایک ہفتہ پہلے سے بذریعہ سرکلر
کے دیجائیگی ؛

۳ میر مجلس کو اختیار ہے کہ اطلاع متذکرہ بالا
دیکر کسی جلسہ باموار کو جلسہ خاص کردے ؛

قاعدہ ۱۱ قسمت کے صاحب کمشنر کو یہ منصب ہوگا
کہ کمشنرون کی تمام مجلسون مین شریک ہو اور جو
امر اوسکی دانست مین قابل اطلاع ہو اوسکو جلسہ
مذکور مین پیش کرے اور کمشنر موصوف کو یہ بھی اختیار
کمشنرون کے جملہ کاغذات اور حسابات کو جب چاہے
ملاحظہ کریگا یہ بھی منصب ہوگا اور کمشنرون کو لازم
ہوگا کہ اپنی امورات مفوضہ کی بابت ہر امر کی جسکی
اطلاع صاحب موصوف کو مطلوب ہو مطلع کرین

قاعدہ ۱۲ سے ۱۳ تک جو کمشنرون کے اختیار مین
رہینگے سبیل ہائے مندرجہ ذیل سے وصول ہونگے ؛

۱ چوکیداری ٹکس اور معمولی ٹکس مکان حسب ایکٹ
۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء ؛

۲ فیس لیسنس ازدواج — یہ فیس حسب تفصیل
شرحون ذیل موافق مرضی ان اشخاص کے جو درخواست
کرین عطا ہوگا یعنی بارہ روپیہ اور آٹھ روپیہ اور
چار روپیہ اور ایک روپیہ ؛
یہ فیس ازدواج کی روز یا اوسکے قبل ادا کی جائیگی
اور زوج یا اوسکے وارثون یا محول الیہون سے
لیجائیگی ؛

۳ بازاری — اسکی فیس بازار تین میلون
اور ہاٹون کے بیٹھنے والون اور پھیری کرنے والون
سے اوس شرح کے مطابق وصول ہوگی جو کمشنر
مقرر کرین ؛

۴ شرح اور سرائے اور دیگر فیس امر آمد فروخت
کوڑہ اور کہاد اور دیگر اشیار متعلق علاقہ میونسپلٹی

کمشنری کے ؛

۵ آمد چرائی اور فروخت گھاس کی ؛
۶ عوضانہ قیدیون کی محنت کا ؛
۷ آمدنی باغات سرکار ؛
۸ کرایہ و زر ثمن نیلام جایداد نزول ؛
۹ جملہ جرمانے اور تاوانات جو قواعد آراستگی اور صفائی کے بموجب وصول ہون ؛
۱۰ جملہ دیگر فیس اور ٹکس جنہیں صاحبان کمشنر حسب منظوری لوکل گورنمنٹ مقرر کرین ؛

قاعدہ ۱۳ جو روپیہ سبیل ہای مندرجہ بالا سے وصول ہو وہ وقتاً فوقتاً ایسی مقام اور طور پر جمع کیا جایگا جو صاحبان کمشنر تجویز کرین ؛

قاعدہ ۱۴ کمشنرون کو لازم ہوگا کہ واسطے پہرہ اور گشت کے ایک جماعت کافی پولیس جنکی تعداد اور خرچ صاحب مجسٹریٹ بمشورہ صاحب کمشنر قسمت اور انسپکٹر جنرل پولیس کے تجویز کرینگے بہم پہنچایا کرین ؛

قاعدہ ۱۵ کمشنرون کو لازم ہوگا کہ وقتاً فوقتاً عہدہ دار اور ملازم جو بغرض اجراو صفائی اور آراستگی اور واسطے تکمیل اُن جملہ کامون کے جنکا انصرام وہ اپنے ذمہ لین اور واسطے امورات حفظ صحت عوام کے ضرور متصور ہون ایسی تنخواہون پر مقرر کرین جو انکو مناسب معلوم ہون ؛

قاعدہ ۱۶ کمشنرون کا یہ کام لازمی ہوگا کہ امورات ذیل کا بندوبست اور اجرا و عمل مین لائین ؛

۱ انتظام آراستگی اور صفائی مناسب کا اندر علاقہ میونسپل کمشنرون کے ؛
۲ تعمیر رکہنا اور درست کرنا سڑکون اور نالیون اور پلون اور حوضون اور کنوون اور جملہ عمارات اور مکانات متعلقہ میونسپل کمشنری کا اور تمام کامونکا جو انسے متعلق ہون ؛
۳ روشنی اور چہڑکاو بازارون اور سڑکونکا ؛
۴ تہذیب اور آراستگی شہر مثلاً نکالنا نئے بازارون یا سڑکون کا یا قایم کرنا ہاٹون کا اور تہذیب یا تبدیل کرنا انکا جو موجود ہون اور بنانا نئے عمارات اور کنوون اور حوضون یا نالیون یا دوسرے ایسے کامون کا ؛
۵ دیگر ایسے کام جو باشندگان علاقہ میونسپل کمشنری کے فائدہ اور آسایش یا تفریح کے باعث ہون ؛
۶ گرفتار اور ماخوذ کرنا جملہ اشخاص کا جو مرتکب امور تکلیف دہ خلایق ہون یا اور طور پر قواعد آراستگی اور صفائی سے انحراف کرین ؛

قاعدہ ۱۷ درصورت انحراف قواعد آراستگی اور صفائی شہر یا ارتکاب کسی امر تکلیف دہ خلایق یا گریز کسی ٹکس یا فیس یا محصول یا عدول کسی حکم یا مزاحمت کسی اختیار کے جو کمشنر قانوناً عمل مین لاتے ہون عند الثبوت جرم بحضور مجسٹریٹ کے مجرم پر کسیقدر جرمانہ کیا جایگا جو ۵۰ سے زیادہ نہ ہو اور بعد ثبوت جرم اگر وہی امر تکلیف دہ قایم رکہا جاے

کو مجرم اس قدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو بابت
ہر روز قیام امور تکلیف دہ کے صدر سے زیادہ ہو شمر
باقی آیندہ

روم و یونان

جزیرہ کندیہ جو پہلی دنون شاہ روم کو
وہی چاہی ہی وہ لوگ اس تنہائی سی مایوس رہے
اندنون ایک اور لڑائی درمیان کندیہ والون اور
لشکر سلطان روم کے واقع ہوئی مگر اس معرکہ مین
دونون طرف سی کوئی غالب مغلوب نہین ہوا
دونو برابر رہے فقط از لارنس گزٹ

خبر جاسوس روس

اخبار انگریزی انڈین دہلی نیوز کلکتہ ناقل ہے کہ چند
روسی روس کے جاسوس وارد حال کابل مین ہین اور
امیر افضل خان والی کابل اور سردار اعظم خان نائب
دار الحکومت کابل اون جاسوسون سے خلوت مین
صحبت پوشیدہ کی کے ساتھ صلاح اور مشورہ کرتے
رہتے ہین مگر کچھ حال تا حال نہین کھلا فقط

رامپور

والی رامپور کی طبیعت بیمار ہی صدقات و خیرات اور
قربانیان سو سو مینڈھے کے روز ہوتی ہین اور جب
کو سہل تھا خدا شفا دے فقط

ایک انگریزی اخبار مین مرقوم ہے کہ دربار گورنمنٹ انگریزی
نے ایک فہرست اون انگریزون اور ہندوستانیون
کی کہ جو عہدہ ہائے انگریزی مین سے نمبر باسوون مین
عہدہ ذی عزت پا فوجی خواہ ملکی پر مامور ہین تعداد انکی
تعداد شاہرہ کا طلب کی ہی اور تناکہ جن مین

قحط سالی بہت ہی چاول ایک روپیہ کے تین چھٹانک
بکتے ہین کچھ دنون سے شہر کلمبو دار الحکومت سیلون
کو بذریعہ ریل بہانسی چاول جایا کرتے ہین اندنون
لوگون نے اونہین سے چاول لوٹ لئی تہی فقط

دربار پونا

روز دوشنبہ کو دربار گورنری پونا بڑی کیفیت سے
منعقد ہوا بتقریب دربار قریب تیس ۳۰ ہزار آدمی کے
اس دربار مین شریک ہونیکے لئی جمع ہوئے اور جو
عمدہ راجگان و مہاراجگان و رئیسان اس دربار
مین تشریف لائے اور جب نواب گورنر بہادر رونق
افروز دربار ہوئے توپ سلامی حسب معمول سر ہوئین راجہ
بابو شرفیاب ملازمت ہوئے موافق رتبہ ہر ایک کی
تعظیم و تواضع از جانب گورنر ادا ہو کر دربار برخاست
ہوا۔ صاحب اخبار لکھتی ہین کہ یہ دربار پہلے دربارون
کی نسبت ایسا پر رونق تہا کہ جلسہ اسکا قابل دید تہا
و لایق شنید فقط

امرتسر

ہمارے کارسپانڈنٹ صاحب مقام امرتسر سے لکھتے
ہین کہ صاحب کمشنر بہادر امرتسر واسطے دورہ سیالکوٹ
کے طرف تشریف لیگئے۔ دروازہ شہر کے باہر خندق
سے ایک لاش طفل مردہ بعمر چھ ماہ کے نکلی ہے
کوئی وارث اوسکا پیدا نہین ہوا۔ ایک عورت نے
کسی آدمی سے کچھ روپیہ لینا تہا بروقت طلب روپیہ کے
اوس آدمی کو دینے سے انکار تہا عورت نے براہ
چالاکی ایک آدمی رشتہ دار اپنی کو سپاہی عدالت
بنا کر اور اوسکے ہاتھ ایک کاغذ بطور حکم نامہ کے دیکر
بھیجا کہ تم اوس آدمی سے فوراً روپیہ وصول کرو

عرض کہ جب وہ سپاہی صورت اوس عورت سے تعلیم پاکر اوس شخص کے دروازہ پر واسطے مطالبہ روپیہ کے گیا اور اوس سے روپیہ طلب کیا اور کہا کہ روپیہ جلد ادا کرو ورنہ عدالت کو چلو اس تکرار اور فریب بازی کی خبر چوکیدار کو ہوئی اوسنے اوس سپاہی کو گرفتار کرکے کوتوالی مین لیگیا وہان سے بذریعہ چالان عدالت کو روانہ ہوئی اور بعد تحقیقات کے بموجب حکم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ بہادر سپاہی مزبور اور وہ فرستادہ چھ چھ مہینے کے واسطے مقید جیلخانہ ہوئے — میدرام تربتہ کا بڑی دہوم دہام سے ہوا کسیکا کچہ نقصان نہین ہوا — متصل کچہری امرتسر کے ایک جیلخانہ جدید تیار ہورہا ہے — تالاب ورگیار مین سی ایک لاش ہندو جوان کی برآمد ہوئی بشرہ سی معلوم ہوتا تہا کہ یہ شخص ہندوستانی ہے سپاہیان پولیس نے بہی اوسکو اوٹہوا کر شفاخانہ صدر مین بہیجے فقط

گدہ مکتیسر

ہمارے کارسپانڈنٹ کا بیان ہے کہ میلہ گنگا گدہ مکتیسر کا ابکی دفعہ سال گذشتہ و پیوستہ سی کم ہوا اگرچہ جنس گران آئی خرید فروخت کم ہوئی — جہان پر سکنائی دہلی اُترے ہوئے تہے دو روز برابر آگ لگی ہی چار چار بنگلہ [illegible] جلے دو شخصونکا نقصان قریب بارہ سو روپیہ کے ہوگیا — منجانب سرکار اچہا بندوبست رہا چوری اوچکہ گری بہت کم ہوئی فقط

ملتان

صاحب مہتمم نسیم جونپور بحوالہ پبلک وغیرہ اخبار کے رقمطراز ہین کہ ملتان مین درمیان ہندو اور مسلمانون مین جہگڑے بابت مسجد و شنوالہ کے جو قریب قریب ہے کچہ تکرار و جہگڑا واقع ہوا اور گفتگو بڑہتی بڑہتے نوبت بعدالت پہنچی مقدمہ بحضور صاحب ڈپٹی کمشنر کے پیش ہوا صاحب بہادر موصوف نے حکم صادر فرمایا کہ شوالہ او مسجد منہدم و مسمار کردیا جاوے اور سنگ بنیاد بہجے باوی چنانچہ اب ہندؤن کا ارادہ ہی کہ اس فیصلہ کے اپیل حضور مین صاحب کمشنر بہادر کے پیش کرین فقط

درخت

یہی صاحب مسبوقۃ الذکر بحوالہ فرینڈ آف انڈیا کے لکہتے ہین کہ ملک چین سے ایک قسم کے درخت کی تخم اگر حسب الحکم سرکار گورنمنٹ انگریزی کے اس ملک ہندوستان مین آگئے ہین اس درخت مین سے جلانیکا تیل بہت اچہا نکلتا ہی اور تخمون سی ایک قسم کا عمدہ رنگ پیدا ہوتا ہی اور لکڑی بہی بہت سے کام مین آتی ہی یہ درخت بہت جلد بڑہ جاتا ہی بالفعل سرکار کے باغون مین دس ہزار درخت اس قسم کے تیار ہین ایک درخت جسکو پونے چہ مہینے ہوئی تین فٹ بلند اور جڑ چہ فٹ ہوتی ہے فقط

حیدرآباد دکن

وہی صاحب یہ بہی تحریر فرماتے ہین کہ ماہ اگست کو ایک رئیس بوضع عرب نظر آیا دم تحقیق ارکان سلطنت کے روبرو اپنا بیان یون کیا کہ سفیر حضرت قیصر روم کے کسی جگہ جرنیل فوج ہونے کی دہوم دہام ہے جب صاحب رزیڈنٹ بہادر کو اسکا حال

معلوم ہوا تو اس مرد مشین کو بلایا اور تعظیم کرسی پر بٹھایا۔ ۱۰ اگست کو فوج کی قواعد دکھائی جسکو ان صاحب نے اور مسٹر جیکائی اسسٹن سے معارف ذاتی کا بار سرکار نے اپنے ذمہ لیا اسے براہ کار مقرر کیا اگر معلوم نہیں کہ ابکی انکا سبب کیا ہو نیز وضع کا انتشار اب کیا ہی اسپر نواب ممتاز الملک بہادر نے پرچہ پیام لکھا خریطہ نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند کے حضور میں بھیجا - اور نشان چادر گیارہ ٹکا حکم صاحب ریزیڈنٹ بہادر محاذی کوٹھی ریزیڈنسی نصب ہوا واللہ اعلم اس امر جدید کا کیا سبب ہوا مشہور ہے نواب ممتاز الملک بہادر نے اطراف بلاد سے منگائی ہے ۳ لاکھ روپیہ خزانہ سے دینے کی نوبت آئی ہے بعض ہی جسوقت بلا کثرت آئے تو شہر میں ازراہ اپنے آئے فقط

متھرا

مہتمم صاحب اخبار رہنمای پنجاب بحوالہ تحریر اخوان ایک شفیق کے درج اخبار فرماتے ہیں کہ ایک زانی اور گوجر اپنی آشنا سے ایک کھیت میں کام بنا رہا تہا کہ عورت کے وارثوں نے کہیں دیکھہ پایا اور وہیں کھیت میں ان دونوں وصلی مشتاق کو وصال دائمی نصیب کر کے قاتل مفرور ہو گئے نعشیں جو تہی عدالت میں آئیں اہالی پولیس مجرمونکی تلاش میں سرگرم ہیں ابھی کہیں پتا نہیں لگا فقط

بہاولپور

روزنہیں صاحب مسوفت اللہ کر کو شعر ات آمد بہاولپور سے واضح ہوا کہ تاریخ ۱۰ نومبر سنہ ۶۶ء جناب فیضماب مسٹر منچن صاحب بہادر سابق ڈپٹی کمشنر ڈیرہ اسمعیل خان بعہدہ پولیٹکل ایجنٹی بہاولپور مامور ہوکر رونق افزائے بہاولپور ہو گئے اور چارج ایجنٹی کا جناب مسٹر ولیم فورڈ صاحب بہادر سے لیا اور جناب صاحب ممدوح الشان بعہدہ سابق یعنی کمشنری ملتان تشریف لیگئے کہ یہ ایجنسی تحت کمشنری ملتان کے رہی کی یعنی براہ سلطنت جناب صاحب پولیٹکل ایجنٹ کی بوساطت جناب صاحب کمشنر بہادر ملتان گورنمنٹ سے ہوا کی اگرچہ تشریف لیجانے سے جناب فیضماب مسٹر ولیم فورڈ صاحب بہادر کے اکثروں کو شاق ہے مگر یہ غنیمت کہ یہہ کار فرما جدید بھی نہایت خلیق رحم المزاج سلیم الطبع و اشراف پرور سنا گیا جو گویا ارکان ریاست کو فی الحقیقت نعم البدل حاصل ہوا - چون ہماری سرکار ابد پایدار انگلشیہ کا طریقہ انتظام ملکت محض خلاصہ رفاہ خلایق و نظم و نسق مہربانسے ہے بہر کیف تجویز ایسے حاکم کی واسطے اس عہدہ جلیلہ بعد جناب مسٹر ولیم فورڈ صاحب بہادر کے بہت ہی مستحسن معلوم ہوا ہے فقط

سیالکوٹ

آجکل کے اخبار سے معلوم ہوا کہ وہان سب طرح سے خیریت ہے موسم سرما بحد اعتدال نہ شکایت گرما نہ شکوہ سرما بفضل ایزد ذو الجلال شامل حال بعدالت حکام رعیت امن و امان سے ہے شغلہ تجارت سے مالا مال ۱۰ نومبر کو دائرہ دولت جناب مستطاب صاحب کمشنر بہادر قسمت امرتسر رونق افروز مقام سیالکوٹ ہوا جناب فیضماب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر جو بطریق استقبال تشریف لیگئے تھے ہمراہ جناب صاحب ممدوح

سے واپس تشریف لائی خبر ہے کہ بالفعل دو تین روز خیام دولت جناب مستطاب صاحب کمشنر بہادر مقیم رہکر بعد اوسکے اسی ضلع میں بدیگر اطراف رونق افزا ہونگے کوچہ و بازاروں میں شہر کے صفائی اچھی رہتی ہی مگر بعض بعض مقامات پر جو جگہ شہر پناہ کی خندق ہے اگر صاحبان میونسپل کمیٹی اوسطرف توجہ فرماوینگے تو صفائی اوسکی بہی ہوجاوے تمام راہ اون اطراف میں گذر صاحبان کمیٹی کا کم ہوا ہوگا ورنہ ایسی ناصفائی کیون ہوتی فقط

جہلم

مہتمم صاحب اخبار سہیل پنجاب کو کسی عنایت فرما کی تحریر سے معلوم ہوا کہ ۱۴ تاریخ ماہ گذشتہ کو ۴ بجے فجر سے تا طلوع آفتاب بارش شعلہ آتش جیسا کہ تارے آسمان سے ٹوٹتے ہیں ہوتی رہی صدہا روہان تھے کہ جو صبح خیز تہے دیکہی بلکہ مقام دینہ سے بہی جو قوم سے معتبر آئی تو ان کے بیان سے بہی یہہ بات پایہ ثبوت کو پہنچی سبحان اللہ کیا شان ایزدی ہے دم مارنے کی جا نہین ہے ــــ مسمی کرم داد ملازم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع ہزارہ کا نجانہ رمضان خانساماں بوقت شب بارادہ زنا بجبر گہسا لیکن مسمی رمضان اپنے گہر میں نہ تہا ہمراہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے دورہ میں گیا تہا وقت خالی دیکہکر اوسکی عورت کے ساتہ مرتکب فعل بد کا ہوا لیکن جو کہ شور اور غل ہوا تو تمام ہمسایہ دوڑے کرم داد گرفتار ہوا بعد تحقیقات بہ ثبوت جرم مسمی کرم داد سپرد سشن ہوا قسمت اول پٹی کو چالان ہوا دیکہیے کیا سزا پاوے اور سے رمضان کرم داد میں نہایت دوستی تہی یہہ حق دوستی کا ادا کیا فقط

نوشہرہ

وہی صاحب بحوالہ کسی کرم فرما کے رقم فرما ہیں کہ باغستانی قوم آفریدی قریب ۵۰ نفر کے جمع ہوکر بارادہ نوشہرہ تار کے موضع دونوری میں پہنچے اور ۲۰ عورت قوم افغان کو پکڑ کر لیگئی اب یہہ ارادہ ہے کہ افریدیون سے اپنا عوض لیوینگے یقین کہ سرکار ابد پایدار بہی کچہہ مدد دیگی ــ مسماۃ بیران طوائف ساکن ہوتی مردان کو بوقت شب کوئی شخص مار کر قریب ۵۰۰ کے زیور لیکر چلا گیا تا حال کچہہ پتہ نہین تحقیقات درپیش ہی ــ ۲۰ نومبر کو پیران بخش گنج ساکن لاہور حال وارد نوشہرہ بقضاء الہی فوت ہوگیا جو وقت میت کو دفن کرکے واپس ہوئی تو ۲۱ کو ایک سبب قتل قریب ہوئی پس جو دیکہا تمام قبر کی مٹی اڑگئی لاش ننگی پڑی رہگئی یہہ امر دیکہکر نہایت ہیبت معلوم ہوئی خدا کے قہر یاد آئی آخر یہہ جیون ترین ڈالکر روانہ ہوئے ــ ۱۲ ماہ حال صدر کو ۳ نفر چور بارادہ چوری قبرستان گورہ میں گئے ایک صاحب کے قبر کا جنگلہ جو کہ اکہیڑ رہا ہو گیا فقط

دہلی

بیان ہے تین چار روز تک دہلی میں ہیضہ کی گرم بازاری رہی بہت سے لوگ اس عارضہ مہلک سے راہی ملک بقا ہوئے

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس میں باہتمام ہزاری سنگہہ مالک مطبع کے چہاپا گیا